سوال

مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت میں ضعیف حدیث

جواب

الحمد للہ

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں ان میں ایک بھی فوت نہ ہوئی تو اس کے لیے آگ سے برات اور عذاب سے نجات لکھ دی جاتی اور وہ نفاق سے بری ہوجاتا ہے) مسند احمد حدیث نمبر (12173) ۔

یہ حدیث ضعیف ہے ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے سلسلۃ الضعفۃ (364) میں ذکر کیا اور ضعیف کہا ہے اور اسی طرح ضعیف الترغیب (755) میں ذکر کرنے کے بعد منکر کہا ہے ۔ اھ

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب " حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ص (185) میں یہ لکھتے ہیں کہ مدینۃ النبویۃ کی زیارت کی بدعات میں سے یہ بھی ہے کہ زائرین اس بات کا اھتمام کرتے ہیں کہ وہاں ایک ہفتہ رہ کر چالیس نمازیں پوری کریں تاکہ ان کے لے نفاق اور آگ سے برات لکھ دی جائے ۔ اھ

اور علامہ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

لوگوں میں جو یہ مشہور ہوچکا ہے کہ زائر مدینہ میں آٹھ دن قیام کرے ارو مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پوری کرے یہ صحیح نہیں اگرچہ بعض روایات میں یہ آیا ہے کہ (جس نے مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھیں اللہ تعالی اس کے لیے آگ اور نفاق سے برات لکھ دیتا ہے) جو کہ اہل علم کے ہاں ضعیف روایات ہیں ، نہ تو ان سے دلیل لی جاسکتی اور نہ ہی ان پر اعتماد کیا جاسکتا ہے ۔

اور زیارت کے لیے کوئی حد مقرر نہیں کہ اتنی دیر ہی قیام کیا جائے ، اگر کوئی ایک گھنٹہ یا اس سے کم وبیش ایک کا دو دن یا اس بھی زیادہ رہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔ اھ ، (کلام میں اختصار ہے) ۔ دیکھیں : فتاوی ابن باز رحمہ اللہ تعالی (403/17) ۔

اس ضعیف حدیث سے ہمیں وہ حسن درجہ کی حدیث مستغنی کردیتی ہے جس میں جماعت کے ساتھ تکبیر تحریمہ کی محافظت کی فضیلت بیان کی گئی ہے :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے خالص اللہ تعالی کے لیے چالیس دن تک جماعت کے ساتھ تکبیر تحریمہ پاتے ہوئے نماز ادا کی اس کے لیے دو چیزوں آگ اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے) سنن ترمذی حدیث نمبر (241) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذي (200) سے اسے حسن کہا ہے ۔

اور اس حدیث میں بیان کی گئی فضیلت عام ہے جو کہ ہر مسجد میں جماعت اور تکبیر اولی کے ساتھ کسی بھی ملک اور خطہ میں نماز پڑھی جائے ، اور یہ فضیلت صرف مسجد حرام اور مسجد

نبوی کے ساتھ ہی خاص نہیں۔

تو اس بنا پر جس نے بھی چالیس نمازیں تکبیر اولی کے ساتھ جماعت میں ادا کرنے کا اہتمام کیا تو اس کے لیے دو چیزوں آگ اور نفاق سے برات لکھ دی جاتی ہے، چاہے وہ مکہ یا مدینہ یا کسی اور جگہ کی مسجد ہو۔

والله تعالی اعلم.